Regd NO. L 5254
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یوم چہارشنبہ
۱۰ شعبان ۱۳۶۸ھ
فی پرچہ ۱/
جلد ۳ | ۸ احسان ۱۳۲۸ ہش | ۸ جون ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۳۱

چار بڑوں کی کانفرنس ناکامی کا منہ دیکھ رہی ہے

پیرس ۷ جون - برلن اور جرمنی کے معاملے میں روس کے ساتھ کسی معاہدہ پر پہنچنے کے سلسلے میں برطانیہ امریکہ اور فرانس کو سخت ناکامی ہوئی ہے - تیسری خفیہ میٹنگ کے بعد تینوں بڑوں نے روس سے اس معاملے میں معاہدے کی کوششوں کو ناکامی کی طرف جاتے دیکھ کر امید کا دامن چھوڑ دیا۔ برطانوی افسروں اور فرانسیسی افسروں نے صاف الفاظ میں کانفرنس کی ناکامی پر اظہار رائے کیا۔ لیکن امریکہ کے نمائندے کا کہنا ہے کہ جب تک مسٹر وشنسکی حکومت روس سے اس بارے میں آخری حکم حاصل نہ کریں۔ کانفرنس منگل ہو بدھ تک جاری رہے گی -

یہ ممکن ہے روس کے اس رویے کا مطلب یہ ہو کہ چین کی کمیونسٹ حکومت سے جاپانی معاہدے کی بات چیت بھی اس کانفرنس میں ہو جائے - یا اس میں روس اور مغربی خطوں کے درمیان تجارت کی نئی تحریک پوشیدہ ہو۔ گو چاروں وزیر اس معاملے میں ناکام ہو چکے ہیں - تاہم مسٹر وشنسکی نے ان معاملات پر دوبارہ بحث کا حق محفوظ رکھا ہے۔

شام کی نئی کابینہ

قاہرہ ۷ جون - امید کی جاتی ہے کہ شام کی کابینہ میں اہم اور نمایاں تبدیلیاں ہوں گی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلے میں قاہرہ میں شام کے قونصل وزیر مختار محسن البارازی کو وزارت خارجہ کی یا کابینہ کو مرتب کرنے کی دعوت دی گئی ہے اور انہوں نے اس پیشکش پر غور کرنے کے لئے مہلت مانگی ہے۔

سرکاری اطلاعات

لاہور ۷ جون - لڑکیوں کا مڈل کا امتحان جس کے نتیجے کا اعلان ۴ جون ۱۹۴۹ء کو ہوا اس میں کل ۲۹۰۶ طالبات شامل ہوئی تھیں ان میں سے ۲۳۹۵ طالبات کامیاب ہوئیں۔ گویا نتیجہ ۸۲۰۴۱ ہے - پچھلے سال اس امتحان میں ۲۳۹۷ لڑکیاں شامل ہوئی تھیں۔

لاہور ۷ جون - حکومت مغربی پنجاب نے محکمہ بندوبست کو یہ حکم جاری کیا ہے کہ جو مہاجر مشرقی پنجاب میں معدنی دولت مثلاً بجری - پتھر - بائیکا ریت اور جنگلاتی درختوں والی ناقابل کاشت اراضی کے مالک تھے انہیں ادھر کوئی معاوضہ نہ دیا جائے اس کے علاوہ یہ بھی تلقین کی گئی ہے کہ ان مہاجرین کو دیہات میں ضرور رکھا ... دیئے جائیں جنہیں وہاں زمین الاٹ ہوتی ہے۔

لاہور ۷ جون - مشرقی پنجاب کے علاوہ دوسرے علاقوں سے آنے والے ۱۲۷ مہاجر پولیس افسروں اور سپاہیوں کو ملازمتیں دی گئی ہیں - صوبہ دہلی کے چھ اے - ایس - آئی - ۵۰ حوالدار اور تین سو سپاہیوں کو ملازمتیں دی گئی ہیں۔ ہندوستانی ریاستوں کے ۵ اے - ایس - آئی - ۷۰ حوالدار - ۱۰۱۵ سپاہیوں کو ملازمتیں دی گئیں - نمائندہ تاج کے ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ تین انسپکٹر - ۷ سب انسپکٹر - ۱۵ حوالداروں اور ۳۵۱ فٹ کانسٹیبلوں کو ملازمتیں ملیں - اس کے علاوہ گھوڑ سوار پولیس کے ۳۰ سپاہیوں کو ملازمتیں ملیں - لہٰذا یہ کہنا درست نہیں ہے کہ مشرقی پنجاب کے علاوہ دوسرے علاقوں سے جو پولیس والے آئے انہیں ملازمتیں نہیں دی گئیں۔

ترکی کیلئے پاکستانی سفیر انقرہ کیلئے روانہ ہو گئے

لاہور ۷ جون - ترکی کے لئے متعینہ پاکستانی سفیر میاں بشیر احمد آج انقرہ کے لئے روانہ ہو گئے۔

آپ کراچی میں ایک ہفتہ قیام کریں گے - اور وزیر اعظم پاکستان اور وزیر خارجہ پاکستان سے ملاقات کریں گے

آپ ۱۵ جون تک انقرہ کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔

اسرائیلی دستوں نے فلسطین میں عارضی صلح کا سمجھوتہ پھر توڑ دیا

یوروشلم ۷ جون - خبر آئی ہے کہ اسرائیلی دستوں نے فلسطین میں عارضی صلح کے سمجھوتے کو پھر توڑ دیا ہے اور اس غیر جانبدار علاقے میں داخل ہو گئے ہیں جو بیت المقدس کے جنوب میں جبل المشرق کا علاقہ ہے - اسرائیلی دستوں نے سابق گورنمنٹ ہاؤس کے پاس عرب کالج پر قبضہ کر لیا ہے - جس میں آجکل مصالحتی کمیشن کا دفتر ہے۔

مصالحتی کمیشن کے عملے کا کہنا ہے کہ اسرائیلی دستوں کی اس دراز دستی سے ہمارے لئے بڑی تشویش پیدا ہو گئی ہے - ان کی اس کی جارحانہ کارروائی کی اطلاع سلامتی کونسل کو دے دی گئی ہے -

مصالحتی کمیشن نے اسرائیلی دستوں کو یہ بھی کہا ہے کہ وہ نئے مقبوضہ علاقے کو چھوڑ کر اپنی اصلی چوکیوں پر چلے جائیں - یاد رہے کہ اس سے پہلے فلسطین میں سابق ثالث نے امید ظاہر کی تھی کہ بہت جلد ارض مقدس میں مستقل طور پر امن قائم ہو جائے گا -

مولانا باری مرکز سے گورنر کے مسئلے پر زور نہ دینے کا وعدہ کر کے آئے تھے

قرارداد کو ایک باہر کے آدمی نے ترتیب دیا ہے

لاہور ۷ جون - صوبائی مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری سردار امیت علی خاں السید خلیل الرحمٰن صوفی عبدالحمید اور شیخ محبوب الٰہی نے یہ انکشاف کیا ہے کہ مولانا باری مرکز سے وعدہ کر کے آئے تھے کہ وہ واپس جا کر گورنر کی واپسی پر زور نہیں دیں گے -

اس بیان میں بوضاحت ان امور کو تسلیم کیا گیا ہے کہ کونسل کے اجلاس میں صاحب صدر نے جو روش اختیار کی اس سے ان کی اپنی پوزیشن تو محفوظ ہو گئی۔ لیکن اہل نظر حضرات کو دیکھنا تو یہ ہے کہ مولانا باری کی اس وعدہ خلافی کی جماعت کو کتنی بڑی قیمت ادا کرنی پڑی۔ کونسل سے ایک ایسی چیز پاس کرائی گئی ہے جس کو طے شدہ فیصلے کے مطابق گلدستۂ طاق نسیاں بنا کر رکھ دیا جائے گا اور اس کی کبھی تصدیق نہ ہو گی - ہمیں امید ہے کہ اگر ایسا نہ کیا جاتا اور کونسل کو مرکز سے ہونے والی گفتگو سے آگاہ کر دیا جاتا تو کونسل کبھی اس قرارداد کی تصدیق نہ کرتی -

اس مشترکہ بیان میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ یہ سب کچھ محدود گروپ کے ایما پر کیا گیا ہے جنہوں نے بددیانتیوں اور دوسری خطاؤں کی سزا سے بچنے کے لئے گورنر کی واپسی کا ہنگامہ بپا کر رکھا ہے - قرارداد کی ترتیب ایک باہر کے آدمی کے ہاتھ کی دی ہوئی ہے - اور مجلس عاملہ کا کوئی ممبر اس کی ذمہ داری لینے کے لئے تیار نہیں ہے -

بیان کے آخر میں حکومت پاکستان سے صوبہ میں جلد از جلد انتخاب کرنے اور بددیانت عناصر کو ختم کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ (دستانت ۔ پورٹر)

سکم پر ہندوستان کا قبضہ

نئی دہلی ۷ جون - حکومت ہندوستان نے نیپال کے شمال مشرق میں سکم کی آزاد اور خود مختار ریاست میں اپنی فوجیں بھیج کر نظم و نسق اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے - حکومت کے ایک اعلان میں بتلایا گیا ہے کہ حکومت نے یہ موقعہ امن و امان قائم رکھنے کیلئے یہ قدم اٹھایا ہے - ورنہ حکومت ہندوستان ریاستوں کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی کو پسند نہیں کرتی - یہ بھی کہا گیا ہے کہ ریاست میں کانگرس کے صدر کی قیادت میں ایک عبوری حکومت قائم کر دی گئی تھی - لیکن راجہ اور وزیر اعظم میں کشیدگی کی وجہ سے وہ ناکام ہو گئی۔

راولپنڈی ۷ جون - جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے قائمقام صدر مسٹر ساغر نے کہا ہے کہ مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کی از سر نو تشکیل بہت جلد کی جائے گی۔ اس وقت جو نشستیں خالی ہیں انہیں اس طرح پورا کیا جائیگا کہ جموں و کشمیر کے ہر علاقے کو جائز نمائندگی حاصل ہو جائے -

ایڈیٹر - روشن دین تنویر بی اے - ایل - ایل - بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ویسٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

تعلیم القرآن کلاس برائے ۱۹۴۹ء

مورخہ ۲۸ جون ۱۹۴۹ء سے ۲۷ جولائی ۱۹۴۹ء تک منعقد ہوگی (انشاء اللہ)

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے امسال بھی حسب دستور انشاء اللہ العزیز قرآن کریم کے باقاعدہ ترجمہ پڑھانے کا انتظام کیا جائیگا جماعتوں کی طرف سے یا انفرادی طور پر ایسے احباب جو رمضان المبارک یہاں مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے زیر اہتمام جماعت کے علماء سے قرآن کریم پڑھنا چاہیں۔ وہ ۲۷ جون ۱۹۴۹ء کی شام تک پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ احمد نگر (تحصیل چنیوٹ) کے پاس پہونچ جائیں۔ جہاں ان کے قیام و طعام اور رہائش کا مناسب انتظام کیا جائے گا۔ احباب قرآن کریم اور نوٹ بک وغیرہ کے علاوہ معمولی بستر موسم کے مطابق ہمراہ لاویں۔

اس انتظام کی اہمیت کے لئے اب کسی تمہید کی ضرورت نہیں۔ یہ وہ خزانہ ہے۔ جو ہر سال رمضان المبارک کے ایام میں مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس سال کو بوجہ نئے مرکز کے بن جانے کے ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ اور رمضان المبارک کے ایام سے بہتر دعاؤں اور انابت الی اللہ کے لئے اور کونسا زمانہ ہوگا؟

نائب ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

لاہور کے خریداران الفضل توجہ فرمائیں

الفضل کے خریداران لاہور کی خدمت میں پرچہ باقاعدہ پہونچایا جاتا ہے بعض احباب کی طرف سے قیمت اخبار باقاعدہ وصول نہیں ہوتی۔ میاں غلام محمد صاحب ثالث کو دفتر ہذا کی طرف سے رقوم وصول کرنے کے لئے رسید بک دے دی گئی ہے۔ احباب ان کو قیمت اخبار سالانہ اکیس روپے ششماہی گیارہ روپے سہ ماہی چھ روپے کے حساب سے رقم دے کر دفتر سے تعاون فرمائیں۔ مطبوعہ رسید کے بغیر کوئی رقم محسوب نہیں ہوگی۔

اگر کسی خریدار کو دفتر میں آکر رقم جمع کرانے میں سہولت ہو۔ تو ایسا ہو سکتا ہے۔ قیمت بہر حال پیشگی ادا ہونی ضروری ہے۔

مینیجر الفضل

نتیجہ امتحان جماعت چہارم

مدرسہ احمدیہ احمد نگر

مندرجہ ذیل طالب علم امتحان میں کامیاب ہوئے۔

رول نمبر

۶۶۔ عبد الرحیم ولد ڈاکٹر رحیم بخش صاحب ۵۴۱ دوم

۶۷۔ محمد صدیق صاحب ولد منشی محمد یعقوب صاحب ۴۵۶

۶۸۔ مرزا مشتاق احمد صاحب ولد مرزا عمر حیات صاحب ۵۶۲ اول

۷۳۔ محمد بشیر صاحب شاد ولد بابو محمد عالم صاحب ۴۶۰

۷۵۔ سید احمد صاحب سہگل ولد خواجہ شمس الدین صاحب ۴۳۰

۸۴۔ اقبال احمد صاحب ولد چوہدری غلام محمد صاحب ۳۷۵

۸۶۔ حافظ محمد اعظم صاحب ولد چوہدری بگے خان صاحب ۴۱۹

۸۷۔ مشتاق احمد صاحب ولد چوہدری علی احمد صاحب ۴۱۷

مندرجہ ذیل طالب علم کمپارٹمنٹ میں آئے ہیں ان کا امتحان دوبارہ مورخہ ۲۵۔ ۲۶ جون ۱۹۴۹ء کو ہوگا۔

۶۹۔ محمود احمد ولد محمد اسمٰعیل صاحب انگریزی

۷۰۔ محمد سعید درد ولد خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب ″

۷۱۔ نور الحق ولد مولوی سراج الحق صاحب ″

۷۲۔ سعید احمد اظہر ولد ماسٹر محمد علی صاحب اظہر نحو و انگریزی

۷۴۔ رحمت اللہ ولد خان میر صاحب صرف و انگریزی

۷۶۔ غلام نبی گیسوانی ولد مولوی حسن محمد صاحب صرف

۷۷۔ محمد افضل فاروقی صرف و انگریزی

۸۲۔ عبد الکریم افغان ″ ″

۸۳۔ محمد ادریس خان ″ ″

۸۵۔ سلطان محمود خان ″ ″

نوٹ:۔ امتحان ربوہ میں صبح ۷ بجے شروع ہوگا نیز مولوی فاضل کا امتحان دینے والے طلباء کا انگریزی اور دینیات کا امتحان بھی ۲۵۔ ۲۶ جون کو ربوہ میں صبح ۷ بجے ہوگا۔

سیکرٹری مجلس تعلیم

لا الٰہ الا اللہ

تجھے خوشی کہ تجھے مل گئے ہیں افسر و تاج
مجھے یہ غم ترے ایماں کی کشت ہے تاراج

تری حیات کے انداز مومنانہ نہیں
یہود یانہ عقائد فرنگیانہ رواج

کہیں سے ڈھونڈھ کے لا مے کدے مے حجاز کے لا
نئی شراب سے برہم ہے زندگی کا مزاج

دل و دماغ نہیں وسعت نگاہ نہیں
کر احتیاط سے اس تنگ دامنی کا علاج

جو پاس عشق و وفا ہو تو عین داریہ بھی
حضور قلب سے اٹھتا ہے نعرۂ حلاج

دلوں کی میل کبھی جبر سے نہیں کٹتی
خدا کی بادشہی تیغ کی نہیں محتاج

جو تیرے قلب کو ایماں کی چاشنی ہو نصیب
تو اپنے آپ بدل جائے کافرانہ سماج

تجھے یقیں ہو اگر لا الٰہ الا اللہ
زمیں تو کیا ہے تجھے آسماں بھی دیگا خراج

عبد المنان ناہید

جماعتہائے احمدیہ ضلع لائل پور

جملہ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ عہدہ داران کی ایک نہایت ضروری میٹنگ مورخہ ۱۲ جون ۱۹۴۹ء کو بمکان امیر صاحب جماعت احمدیہ جڑانوالہ ضلع لائل پور منعقد ہوگی۔ جس میں مرکز سے صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب شمولیت فرمارہے ہیں۔ لہٰذا ضلع لائل پور کی تمام جماعتوں کے امیر اور پریذیڈنٹ صاحبان معہ سیکرٹریان کے ٹھیک نو بجے صبح جڑانوالہ ضلع لائل پور میں امیر صاحب کے مکان پر جمع ہو جائیں۔ تا بروقت کارروائی شروع ہو سکے۔ ضلع لائل پور میں متعین دیہاتی مبلغین کی شمولیت بھی ضروری ہے۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امراء صاحبان و سیکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں

تمام سیکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ فرمودہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء بھیجا جا رہا ہے۔ جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ جماعت کے تمام افراد چھوٹے بڑے مرد و عورت ہر ایک کو سنایا جائے۔ اور تحریک حفاظت مرکز کے سلسلہ میں احباب جماعت کو اپنے فرض کی طرف توجہ کیا جائے۔

ناظر بیت المال

چوہدری بشیر احمد صاحب اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ جا رہے ہیں

چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔ ایس سی (انجینیرنگ) واقف زندگی تحریک جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے مکنیکل انجینیرنگ کی مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے امریکہ تشریف لے جا رہے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ جس مقصد کے لئے تحریک جدید انہیں مزید تعلیم کے لئے بھیج رہی ہے۔ اس میں انہیں اعلیٰ کامیابی کے ساتھ واپس لوٹائے۔ اور سلسلہ کے لئے انہیں بیش از بیش خدمات کی توفیق بخشے۔

نائب وکیل الصنعت

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

مورخہ ۸ جون ۱۹۴۹ء

"اسے صلیب دے۔ اسے صلیب دے"

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی۔ یعنی اللہ تعالےٰ نے روزِ ازل سے یہ فیصلہ کر دیا ہوا ہے۔ کہ میں اور میرے رسول ہی آخر کار غالب آئیں گے۔ اس آیت کریمہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جو کوئی اللہ تعالےٰ کا فرستادہ آکر پیغام حق سناتا ہے۔ تو اس کے خلاف مخالفین اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور اس کو مٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتے ہیں۔ پہلے تو وہ اس کے ساتھ بحث و مباحثہ کی طرح ڈالتے ہیں۔ اور اسکی باتوں کو غلط ثابت کرنے کے لئے عقلی اور نقلی دلائل جمع کرتے ہیں۔ وہ اپنے افعال و اعمال کو دین کے مطابق ثابت کرنے کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ لیکن چند ہی روز کے بعد ان کو معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ وہ اس طریقہ سے اسکو شکست نہیں دے سکتے۔ وہ اس کے دلائل کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ جن کتب پر ان کا اپنا انحصار ہوتا ہے۔ وہ خدا کا فرستادہ انہی کتب سے ان کے مزعومہ و منظومہ خیالات کی تردید کر دیتا ہے۔ تو وہ بوکھلا جاتے ہیں۔ اور اس بوکھلاہٹ میں عجیب و غریب دلائل پیش کرنے لگ جاتے ہیں کبھی تو مروجہ فلسفہ کی آڑ لیتے ہیں۔ اور بزرگوں اور داناؤں کے اقوال کی تاویلیں کرتے ہیں۔ مگر ایسی باتیں، ان کو کوئی نفع نہیں دیتیں۔ اور اللہ تعالےٰ کا فرستادہ خداداد قابلیت سے ان کی ہر دلیل کو غلط ثابت کر دیتا ہے۔

جب مخالفین اپنے دلائل کی کمزوری محسوس کرنے لگتے ہیں۔ اور فرستادۂ حق اور اسکی جماعت کے سامنے اپنے آپ کو اس میدان میں عاجز پاتے ہیں۔ تو ان کی رگِ مخالفت اور بھی بھڑک اٹھتی ہے۔ وہ اتہام تراشی۔ شرارت اور استہزاء و تمسخر پر اتر آتے ہیں۔ شریر لوگوں کو ابھار کر فرستادہ خدا کی تضحیک کراتے ہیں۔ جہاں وہ تبلیغ حق کے لئے زبان کھولتا ہے۔ تو وہ شور ڈالتے ہیں۔ اور کوشش کرتے ہیں کہ لوگ اسکی باتیں نہ سنیں۔ اسکی مجالس کو درہم برہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس پر الزامات کی بوچھاڑ کرتے ہیں۔ اس کے برخلاف لوگوں میں منافرت پھیلانے کے لئے اس پر ذاتی حملے کرتے ہیں۔ اور اس پر بزرگانِ سلف کی ہتک کے بہتان لگاتے ہیں۔ اسکی باتوں کو توڑ مروڑ کر عوام میں پھیلاتے ہیں۔ اور عوام کو اس کے خلاف اشتعال دلانے کے لئے ایسی ایسی باتیں اختراع و ایجاد کرتے ہیں۔ کہ جن کو سنکر لوگ بھڑک اٹھیں۔ لیکن اکثر اس کا نتیجہ الٹا ہوتا ہے۔ سعید روحیں مخالفین کی حرکات دیکھ کر اور بھی اس فرستادۂ حق کی گرویدہ ہوتی جاتی ہیں۔ اور اس کا حلقۂ اثر اور بھی وسیع ہوتا جاتا ہے۔

جب مخالفین یہ دیکھتے ہیں۔ تو وہ اور بھی سٹپٹا جاتے ہیں۔ اب وہ اپنی کوششیں زیادہ وسیع کر دیتے ہیں۔ اور آبائی مذہب اور رسم و رسوم کے نام پر اس فرستادۂ حق کے خلاف انجمنیں اور تنظیمیں بناتے ہیں۔ جلسے کرتے ہیں۔ قراردادیں منظور کرتے ہیں۔ اور کئی طرح کے پاپڑ بیلتے ہیں۔ لیکن فرستادۂ حق ان سے جو کبھی لڑتا ہے۔ ان کو ہر محاذ پر شکست دیتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس لئے مخالفین کی تمام شور و شوری دھری کی دھری رہ جاتی ہے۔ طالبانِ حق جوق در جوق جماعت حقہ میں شامل ہونے لگتے ہیں۔ اب مخالفین اور چال چلتے ہیں۔ وہ عوام کو ابھارنے کے لئے "قومیت" کا ڈھونگ رچاتے ہیں۔ اور اشعار اور تقاریر سے عوام کے جذبۂ قومی کو ابھارتے ہیں۔ اور فرستادۂ حق کو جمعیت قومی کو منتشر کرنے والا بتاتے ہیں۔ وہ لوگوں کو جاہلی حمیت کا واسطہ دے دیکر اشتعال دلاتے ہیں۔ ان کو گمان ہوتا ہے کہ اکثریت ان کے ساتھ ہے۔ اگر عوام مل کر دھاوا بول دیں گے۔ تو ایک پل میں اسکو اور اسکی جماعت کو تباہ کر کے رکھ دیں گے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کے فرشتے آسمان پر ان کی تدابیر پر مسکراتے ہیں۔ آسمان کے فرشتے ان کی تدابیر پر اس لئے مسکراتے ہیں کہ وہ جانتے ہیں۔ کہ آسمان پر کیا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور زمین پر کچھ بھی نہیں ہوتا۔ جس کا پہلے آسمان پر فیصلہ نہیں ہو چکتا۔

جب حق کے مخالفین اس میں بھی فیل ہوتے ہیں۔ اور اپنی ناکامی کے آثار دیکھتے ہیں۔ تو وہ سیاست کی پناہ لیتے ہیں۔ ملکی مفاد کی داستانیں چھیڑتے ہیں۔ اور فرستادہ حق پر جاسوسی اور بغاوت کے الزام لگاتے ہیں۔ اور حکومت کو دھوکا دینے کے لئے مسیح علیہ السلام سے پوچھتے ہیں۔ کہ "ہم خراج کس کو ادا کریں" فریب یہ ہوتا ہے۔ کہ اگر وہ کہے گا۔ کہ مجھ کو ادا کرو۔ تو ہم قیصر کے سامنے اسکی بغاوت کا محکم ثبوت مہیا کر دیں گے۔ اور وہ اسکو پکڑ کر صلیب پر لٹکا دے گا۔ اور اگر وہ کہیگا کہ قیصر کو ادا کرو۔ تو ہم اس کے ماننے والوں کو کہیں گے۔ کہ یہ کیسا بادشاہ ہے۔ یہ تو یہودیوں کا بادشاہ نہیں ہے۔ یہ تو قیصر کا غلام ہے۔ یہ یہودیوں کو آزادی دلانے کے لئے نہیں۔ بلکہ ان کو قیصر کی دائمی غلامی میں جکڑ دینے کے لئے آیا ہے۔

اس لئے یہ لوگ خدا کی بادشاہت کی عجیب عجیب توضیحیں کرتے ہیں۔ اور کتب مقدسہ سے ٹکڑے علیحدہ کر کے لوگوں کو بتاتے ہیں۔ کہ اگر یہ یہودیوں کا بادشاہ ہوتا۔ اگر یہ اللہ تعالےٰ کا موعود ہوتا۔ تو اسکو علم ہوتا۔ کہ انبیاء علیہم السلام کا منتہائے مقصود تلوار سے حکومت الٰہیہ قائم کرنا ہے۔ اس کے ساتھ لشکر ہوتے۔ وہ سیاست کا بے نظیر ماہر ہوتا۔ اس کے پاس بھی ائمۃ الکفر کی طرح سامانِ حرب و ضرب ہوتا۔ وہ اپنی فوجیں لیکر قیصر پر دھاوا بولتا۔ اور یہودیوں کی کھوئی ہوئی سلطنت ان کو واپس دلاتا۔ یہ خود بھی پست خیال ہے۔ اور اس کے ماننے والے بھی پست خیال ہیں۔

اللہ تعالےٰ کا مسیح ان کی چال کو سمجھتا ہے۔ اور ان سے کہتا ہے لاؤ وہ سکہ دکھاؤ جو تم خراج میں دینا چاہتے ہو۔ اگر وہ سکہ قیصر کا ہے۔ تو قیصر کو دو۔ اور اگر خدا کا ہے۔ تو خدا کو دو۔ وہ اسکی یہ بات سنکر حیران رہ جاتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود وہ حکومت کو اکساتے ہیں۔ اور اسکو گرفتار کر کے قیصر کے گورنر کے سامنے پیش کر دیتے ہیں۔ قیصر کا گورنر پیلاطوس ان کے حسد و کینہ کو خوب سمجھتا ہے۔ اور مسیح کی بے گناہی کو بھی خوب سمجھتا ہے۔ اور اسکو بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور بار بار سنگدل فریسیوں کو اپنے ارادے سے باز رکھنا چاہتا ہے۔ لیکن وہ نہیں مانتے۔ اور یہی رٹ لگائے جاتے ہیں۔ "اسے صلیب دے اسے صلیب دے"۔

لیکن اللہ تعالےٰ کی حکمتیں نرالی ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

فامنت طائفۃ من بنی اسرائیل وکفرت طائفۃ ۔ فایدنا الذین اٰمنوا علیٰ عدوھم فاصبحوا ظاھرین

پس بنی اسرائیل میں سے ایک طائفہ تو ایمان لایا۔ اور ایک طائفہ نے انکار کر دیا۔ پس ہم نے ان کو جو ایمان لائے۔ دشمنوں کے خلاف مدد دی۔ پس وہ غالب آگئے۔ اللہ تعالےٰ کا رسول غالب آگیا اور "اسکو صلیب دے۔ اسکو صلیب دے" پکارنے والے جو یہ سمجھتے تھے۔ کہ ہم اس طرح خدا کا مسیح بننے والے کا نام و نشان مٹا دیں گے۔ اور اس طرح اسکی جماعت منتشر ہو کر معدوم ہو جائیگی۔ ان کے لئے ابدالآباد تک کے لئے لکھا گیا۔

ضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ

بے شک یہ خدا تعالےٰ کا یہ فیصلہ اٹل ہے۔ اور یہ جو ارض مقدس میں سات حکومتوں کو شکست ملی ہے۔ یہ عبرت ہے۔ اگر کوئی عبرت حاصل کرنا چاہے۔ اس میں سبق ہے۔ اگر کوئی سبق سیکھنا چاہے اس میں عبرت ہے اس میں سبق ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فرشتے آسمان پر پکار پکار کر کہہ رہے ہیں۔ کہ دیکھ لو اپنی طاقت، اپنی تلواروں کی کاٹ، دین الٰہی پر دین عصا فیر کی چھبتیاں کہنے والو کیا اسلام تمہاری شہبازی کا مرہون ہے؟ دینی شہبازی کا منظر دیکھنا ہو۔ تو مقابلہ کر لو۔ اے ائمۃ الکفر لا اللہ کو ائمۃ الکفر کے تنظریاتی سانچوں میں ڈھالنے والو تم اللہ تعالےٰ کی حکومت کی وسعتوں کو نہیں پا سکتے خدا تعالےٰ کی بادشاہت میں اکثریت اور اقلیت کوئی معنی نہیں رکھتی۔

"اسے صلیب دے اسے صلیب دے" کا مطالبہ کرنے والے اپنے آپ کو غالب سمجھتے ہیں۔ وہ صلیب پر چڑھنے والے اور اس کے حواریوں کو اقلیت قرار دے کر مغلوب کرنا چاہتے ہیں لیکن اللہ تعالےٰ کی سنت نہیں بدلتی اور وہ ہمیشہ سے یونہی چلی آتی ہے کہ:-

"کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ"

زمین کے سمندر اور پہاڑ۔ آسمان کے چاند ستارے اور سورج ازل سے یہی دیکھتے چلے آئے ہیں۔ اور ابد تک یہی دیکھتے چلے جائیں گے۔

ربوہ میں آنیوالے احباب کیلئے اعلان

نظارت ہذا کی طرف سے اس سے قبل اعلان کروایا جا چکا ہے کہ کوئی دوست بغیر اجازت ربوہ میں نہ آئے۔ جو دوست بغیر اجازت حاصل کئے یہاں آئیں گے وہ نہ صرف خود مشقت اٹھائیں گے بلکہ آبادکاری کے کام میں بھی رخنہ ڈالیں گے۔ جو دوست بغیر اجازت اپنا کنبہ لے کر ربوہ آئے تھے مگر صورت حال دیکھ کر انہیں بھی واپس لوٹنا پڑا۔ احباب کو غلط فہمی ہے کہ ربوہ میں عام دوستوں کے آباد کرنے کا کام ابھی سے سرانجام دیا جا رہا ہے۔

جن احباب نے زمین کے لئے رقوم جمع کروائی ہیں ان کے نام قطعہ زمین کی تعیین بعد میں ہو گی جب یہاں آبادی کی صورت قائم ہو جائے گی۔

مرکزی دفاتر کا قیام اور صدر انجمن کے کارکنان کی مختلف قسم کی ضروریات کو پورا کرنے والے موجودہ تاجروں اور پیشہ وروں کی رہائش کا انتظام پہلے ضروری ہے۔ اس کے بعد عام آبادی کا کام شروع کیا جائے گا۔ اور اس کے لئے پہلے باقاعدہ اطلاع دی جائے گی۔

احباب کی آگاہی کے لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے۔ ناظر امور عامہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے!

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانہ کے مصلح ہیں

هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

(۱)

(از ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ)

سابقہ مضامین میں بتایا جا چکا ہے۔ کہ ہمیشہ دنیا میں مصلحین کا آتے رہنا چونکہ ایک لابدی اور ضروری امر تھا۔ اس لئے خدا تعالےٰ نے ہمیشہ اپنے بندوں کی اصلاح کے لئے نبی اور رسول مبعوث فرماتا رہا۔ اور عند الضرورت ہمیشہ مبعوث فرماتا رہے گا موجودہ زمانہ کو بھی چونکہ ایک مہدی اور مصلح ربانی کی اشد ضرورت تھی۔ جس کی آمد کا دنیا نہایت بے تابی اور بے صبری سے انتظار کر رہی تھی۔ الحمد للہ کہ اس نے ایک عظیم الشان ہادی کے لئے اپنی مضطرب اور بے تاب دنیا کی خاطر اپنی دائمی کریمانہ سنت کے ماتحت اپنے فضل و احسان سے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو موجودہ زمانہ کی ظلمات کے پردوں کو چاک کر کے دنیا کو بقعۂ نور بنانے اور روحانیت کے خشک کھیتوں کے لئے آب باراں بنا کر مبعوث فرمایا۔ اور آپ نے آسمانی پانی کے پیاسوں اور الٰہی نور کے حاجتمندوں کو آکر یہ مژدہ سنایا۔ ؎

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار

آپ کے پیشکردہ صداقت کے دو طریق اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ فی الواقعہ حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہی اس زمانہ کے ہادی اور اس زمانہ کے وہی مصلح ہیں۔ میں خود حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہی پیش کردہ دو ایسے واضح اور بہترین معیار پیش کرتا ہوں۔ جو نیک فطرت اور صالح طبیعت رکھنے والے کے لئے کافی سامان رشد رکھتے ہیں۔

معیار اول:۔ آپ نے فرمایا۔ "میں ہر روز اس بات کے لئے چشم پر آب ہوں۔ کہ کوئی میدان میں نکلے اور منہاج نبوت پر مجھ سے فیصلہ کرنا چاہے۔ پھر دیکھے خدا کس کے ساتھ ہے۔" اربعین ۳ ص ۱۶ پھر فرمایا۔ "بار بار مجھ سے پوچھا جاتا ہے۔ کہ تمہارے نبی اور رسول ہونے کی دلیل کیا ہے...... یاد رہے کہ میرے پاس بھی اپنی اس قسم کی نبوت کے وہی دلائل ہیں۔ جو سب انبیاء کے پاس ہوتے چلے آئے ہیں"۔ (الحکم جلد ۱۱ نمبر ۱۴ صفحہ ۱)

معیار دوئم:۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں۔ کہ "اگر اس عاجز پر شک ہو اور وہ دعوے جو اس عاجز نے کیا ہے۔ اسکی صحت کی نسبت دل میں شبہ ہو۔ تو میں ایک صورت رفع شک کی بتاتا ہوں۔ جس سے ایک طالب حق ان شاء اللہ مطمئن ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اول توبۃ النصوح کر کے رات کے وقت دو رکعت نماز پڑھیں۔ جکی پہلی رکعت میں سورہ یٰسین اور دوسری رکعت میں اکیس مرتبہ سورہ اخلاص ہو۔ اور پھر بعد اس کے تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ استغفار پڑھ کر خدا تعالےٰ سے یہ دعا کریں۔ کہ اے قادر کریم تو پوشیدہ حالات کو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے۔ اور مقبول اور مردود اور مفتری اور صادق تیری نظر سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ پس ہم عاجزی سے تیری جناب میں التجا کرتے ہیں کہ اس شخص کا تیرے نزدیک کہ جو مسیح موعود اور مہدی اور مجدد الوقت ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ کیا حال ہے۔ کیا صادق ہے یا کاذب۔ اور مقبول ہے یا مردود۔ اپنے فضل سے یہ حال رویا یا کشف یا الہام سے ہم پر ظاہر فرما۔ تا اگر مردود ہے تو اس کے قبول کرنے سے ہم گمراہ نہ ہوں۔ اور اگر مقبول ہے۔ اور تیری طرف سے ہے۔ تو اس کے انکار اور اہانت سے ہم ہلاک نہ ہو جائیں۔ ہمیں ہر ایک فتنہ سے بچا۔ اور ہر ایک قوت تجھ کو ہی ہے۔ آمین۔ یہ استخارہ کم سے کم دو ہفتے کریں۔ لیکن اپنے تئیں بکلی خالی النفس کر کے دونوں پہلوؤں بغض اور محبت سے الگ ہو کر اس سے ہدایت کی روشنی مانگیں۔ کہ وہ ضرور اپنے وعدہ کے موافق اپنی طرف سے روشنی نازل کریگا۔ جس پر نفسانی اوہام کا کوئی دخان نہیں ہوگا۔ سو اے حق کے طالبو۔ ان مولویوں کی باتوں سے فتنہ میں مت پڑو۔ اٹھو اور کچھ مجاہدہ کر کے اس قوی اور قدیر ہادی مطلق سے مدد چاہو"۔ (نشان آسمانی صفحہ ۳۸)

میں سمجھتا ہوں۔ کہ ہر وہ شخص جو اللہ تعالےٰ کی ہستی اور اپنے لئے کسی نہ کسی ہادی اور رہنما کا قائل ہے۔ اور وہ اندھے طور پر یا محض رسمی طور پر ان کی صداقت کا قائل نہیں۔ بلکہ علیٰ وجہ البصیرت اور با دلائل ان کی صداقت کا قائل ہوا ہے۔ وہ نہایت آسانی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کردہ دونوں طریقوں کو مدنظر رکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا قائل ہو سکتا ہے۔ کیونکہ انبیاء علیہم السلام کی صداقت کے دلائل ایک ہی قسم کے ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ قرآن کریم نے کسی ایک نبی کے منکر کو بھی سب نبیوں کا منکر قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو سورۃ الشعراء ع ۵ سے لے کر ۹ تک۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کے منکروں کے متعلق فرمایا۔ کذبت قوم نوح المرسلین کہ حضرت نوحؑ کی قوم نے سب رسولوں کا انکار کر دیا۔ حالانکہ اس وقت صرف حضرت نوحؑ ہی نبی تھے۔ پھر فرمایا کذبت عاد المرسلین۔ کہ قوم عاد نے بھی سب رسولوں کا انکار کر دیا۔ پھر فرمایا کذبت ثمود المرسلین۔ کہ ثمودیوں نے بھی سب نبیوں کا انکار کر دیا۔ حالانکہ حضرت نوح کے زمانہ میں صرف وہ قوم بچی تھی۔ جو آپ پر ایمان لائی تھی۔ اور اسی طرح ہود علیہ السلام کو بھی ماننے والے بچے تھے۔ اور یہ وہی لوگ تھے۔ جو صالح نبی پر ایمان لانے والوں کا بقیہ تھے۔ پھر فرمایا۔ وکذبت قوم لوط المرسلین۔ کہ لوط کی قوم نے بھی سب نبیوں کا انکار کر دیا۔ حالانکہ یہ پہلے نبیوں کی نبوت کے قائل قومیں تھیں۔ اور صرف اپنے زمانے کے نبی کی منکر تھیں۔ مگر چونکہ ہر نبی کی صداقت کے یکساں دلائل ہوتے ہیں۔ اس لئے ایک نبی کے منکر کو بھی سب نبیوں کا منکر قرار دیا گیا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھی خدا تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ تو اپنے منکروں کو کہہ دے۔ "وما کنت بدعا من الرسل" کہ میں کوئی انوکھا نبی نہیں آیا۔ بلکہ "لکل قوم ھاد"۔ ہر قوم کے لئے ہادی آتے رہے۔ نیز فرمایا۔ لکل امۃ رسول۔ (یونس ع ۵) ہر قوم کے لئے رسول آتے رہے ہیں۔ لہٰذا جن دلائل و براہین سے ان کو سچا تسلیم کرتے ہو۔ انہی دلائل سے مجھے پرکھ لو۔ پس چونکہ ہر نبی کی صداقت معلوم کرنے کے یکساں معیار ہوتے ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی یہی فرمایا۔ کہ مجھے بھی انبیاء کے معیاروں پر پرکھ لو۔ مختصراً ان معیاروں کو بیان کر دیتا ہوں۔ جو قرآن کریم نے کسی بھی نبی کی سچائی معلوم کرنے کے لئے بیان فرمائے ہیں۔

معیار ۱: کسی مدعی نبوت و رسالت کے دعویٰ کے برحق ہونے کی سب سے پہلی دلیل ضرورت مصلح ہے۔ یعنی لوگوں کے اخلاق عادات اعمال و عقائد اس حد تک بگڑ چکے ہوں۔ کہ وہ ایک ہادی اور مصلح کی ضرورت کا بڑی سختی سے تقاضا کرتے ہوں۔ اور ہر مذہب و ملت کے لوگوں میں اس قدر تشتت اور پراگندگی آگئی ہو کہ بجز کسی آسمانی مصلح اور ہادی کے ان کا راہ راست پر آنا اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنا ناممکن ہو۔ ایسی حالت میں جو شخص اللہ تعالےٰ کی طرف سے مصلح ہونے کا دعویٰ کرے گا۔ اس کا دعویٰ برمحل اور عین ضرورت کے وقت ہونے کی وجہ سے قابل اعتنا ہوگا۔ جیسے مثلاً سخت گرمی کے موسم میں جو شخص برف بیچنے کا اعلان کرے گا۔ سب عقلمند اس کے اعلان کو برمحل اور ضرورت کے عین مطابق سمجھیں گے۔ لیکن اگر کوئی شخص سخت سردی کے موسم میں برف بیچنے کا اعلان کرے۔ تو لوگ اس کو بے وقوف اور ناداں سمجھیں گے۔ کیونکہ سخت سردی کے موسم میں برف کا اعلان بے محل و بے موقعہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دعویٰ کی صداقت کے لئے آپ کا عین ضرورت اور موقع و محل پر آنے کو بطور دلیل پیش فرمایا ہے۔ جیسے فرمایا۔ "ظهر الفساد فی البرّ والبحر بما کسبت ایدی الناس۔" (سورہ روم ع ۵) یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہم نے ایسے وقت میں مبعوث فرمایا ہے۔ جبکہ خشکی و تری علماء و عوام الناس بڑے اور چھوٹے غرض ہر قسم کے لوگوں کے اعمال پر بدی اور فساد کا غلبہ ہو گیا تھا۔ پھر فرمایا۔ "لتخرج الناس من الظلمات الی النور (ابراہیم ع ۱) یعنی دنیا پر ہر لحاظ سے یعنی کیا بلحاظ اخلاق کے اور کیا بلحاظ عادات کے اور کیا بلحاظ اعمال کے ایک سخت ظلمت اور تاریکی چھا چکی تھی۔ ہم نے ایسے وقت میں آپ کو (اے ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اس لئے مبعوث فرمایا کہ تا آپ ہر قسم کی ظلمات اور تاریکیوں میں گم شدہ لوگوں کو اس نور کی طرف نکال لے جائیں۔ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ جیسے فرمایا۔ "انزلنا الیکم نوراً مبینا۔ (سورہ نساء رکوع آخر)

انجیلی معیار:۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی فرماتے ہیں۔ "جب شام ہوتی۔ تو تم کہتے ہو۔ کل پھر ہوگا۔ کیونکہ آسمان لال ہے۔ اور صبح کو کہتے۔ کہ آج آندھی چلے گی۔ کیونکہ آسمان لال اور دھندلا ہے۔ اے ریاکارو تم آسمان کی صورت میں امتیاز کر سکتے ہو۔ پر وقتوں کی نشانیاں نہیں دریافت کر سکتے۔" (متی ۱۶ ب ۲۔۳)

گیتا کا معیار:۔ اسی طرح حضرت کرشن بھی فرماتے ہیں۔ "جب جب دھرم کا ناش ہوتا ہے۔ یعنی لوگ بداعمال اور بدکردار ہو جاتے ہیں۔ تو ان کی اصلاح اور ان کو صراط مستقیم پر چلانے کے لئے میں آتا ہوں۔" (گیتا)

ولادت

(۱) ۲۳ مارچ ۱۹۴۹ء کو اللہ تعالےٰ نے مجھے دوسری بچی عطا فرمائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نومولودہ کا نام مونسہ تجویز فرمایا۔ احباب جماعت بچی کی درازی عمر اور صالحہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ عطاء المنان قریشی پی۔ ای۔ ایم۔ ای کوئٹہ۔ (۲) اللہ تعالےٰ کے فضل سے خاکسار کے ہاں ۲۰ کو فرزند تولد ہوا ہے۔ خاکسار پچھلے سال سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوا ہے۔ احمدیت میں داخل ہونے سے قبل میرا ایک لڑکا بعمر ۸ سال ایک غیر احمدی رشتہ دار کی بندوق درست کرنے پر اچانک گولی لگ جانے سے فوت ہو گیا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے احمدیت کی برکت سے یہ فرزند عطا فرما کر اس خلا کو پورا کر دیا ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اس بچہ کو احمدیت کا سچا خادم بنائے۔ شیخ باغ علی کلاتھ مرچنٹ چوک شہید گنج لنڈا بازار لاہور (۳) مورخہ ۲۴ کو خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے عاجز کو تیسرا فرزند عطا فرمایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے حبیب الرحمان نام تجویز فرمایا۔ احباب سے درخواست ہے کہ مولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد الرحمٰن اکاونٹنٹ باغ ناصر آباد اسٹیٹ (سندھ)

نائیجیریا میں تبلیغ احمدیت

جلسوں، ملاقاتوں اور تقسیم لٹریچر کے ذریعے پیغام حق کی اشاعت

رپورٹ جنوری فروری ۱۹۴۹ء

از مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم انچارج مبلغ نائیجیریا (۲)

ڈنر میں شرکت:- مسٹر سورن سن اور ہنڈن کی واپسی کے وقت یوتھو مومنٹ نے ان کو ڈنر دیا جس میں خاکسار بھی موجود تھا۔ اس ڈنر میں شرکت کی۔ ایسی تقاریب بعض اوقات خاص خاص اشخاص سے تعلقات بڑھانے کا باعث ہو جاتی ہیں۔

اسی طرح ایک مسجد کے افتتاح کی رسم میں بھی شامل ہوا۔

گورنمنٹ کی نیلی کتاب:- اس سے قبل حکومت میں احمدیت کا ذکر یا صرف عیسائیوں ہی کے اعداد و شمار اور دیگر کوائف اپنی Blue Book میں شائع کیا کرتی تھی۔ لیکن اس سال سے گورنمنٹ مسلمانوں کے متعلق بھی پوری واقفیت بہم پہنچانا چاہتی ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں سنسر کے دفتر سے دو انگریز عورتیں احمدیت کے متعلق واقفیت حاصل کرنے آئیں انہوں نے ایک فارم دیا کہ یہ پُر کر کے ان کو واپس کر دیا جائے۔ لیکن چونکہ فارم میں صرف تعداد و شمار اور مساجد وغیرہ ہی کا ذکر تھا اس لئے خاکسار نے ان سے کہا کہ اگر وہ مناسب سمجھیں تو اس فارم کے ساتھ احمدیت کے بارہ احمدیت کے متعلق ضروری باتوں پر مشتمل ایک نوٹ بھی منسلک کر دیا جائے جس پر انہوں نے نہایت خوشی کا اظہار کیا۔ مزید واقفیت کے لئے انہوں نے سلسلہ کا لٹریچر بھی مانگا۔ چنانچہ بعض کتابیں ان کو دی گئیں۔ اور زبانی طور پر بھی ان کو ضروری باتیں بتائی گئیں۔ فارم پُر کرنے پر احمدیت کے متعلق ایک نوٹ بھی منسلک کیا گیا۔ جس کو پڑھ کر انہوں نے شکریہ کا خط لکھا۔ اور کہا کہ واقعی وہ نوٹ ان کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔

مولوی بشارت احمد کی آمد:- مولوی بشارت احمد صاحب نسیم بارہ جنوری کو مکرم مولوی بشارت احمد صاحب نسیم امروہی گولڈ کوسٹ سے پاکستان جاتے ہوئے یہاں تشریف لائے۔ بندرگاہ پر آپ کا استقبال کیا گیا۔ مکرم مولوی صاحب نے یہاں کے قیام کے دوران میں عربی میں ایک تقریر کی موضوع فضیلت اسلام تھا اور انگریزی میں ایک تبلیغی پبلک لیکچر دیا۔ جس میں نلیوں نے آنے کی غرض و غایت بیان کی گئی۔ خاکسار نے لیکچر کے بعد سوالوں کے جواب دیئے۔

سترہ تاریخ کو مولوی صاحب زاریہ کے لئے روانہ ہو گئے۔

تعلیم بالغان:- گورنمنٹ کی تحریک کے تحت ہم نے اپنی مسجد میں تعلیم بالغان کا انتظام کیا۔ گورنمنٹ نے کتابیں مفت مہیا کیں اور طریق تعلیم کے متعلق ہدایات بھی دیں۔ تعلیم بالغان کے منتظم صاحب گاہے گاہے مسجد میں تشریف لاتے رہے اور ہمارے انتظام کو دیکھ کر خوش ہوتے رہے۔ چنانچہ اخبار میں ذکر کرنے کے علاوہ ڈائرکٹر آف ایجوکیشن کو ہمارے متعلق خصوصیت کے ساتھ لکھا۔ اس کے ... بہت زیادہ تر عورتیں تعلیم حاصل کرتی ہیں اور بڑے شوق سے تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ ہم نے جماعتی طور پر تو اس کلاس کا بہت دیر سے ارادہ کیا ہوا تھا لیکن بعض وجوہات کی بنا پر ہم اس کا اجراء نہ کر سکتے تھے۔ اب جبکہ گورنمنٹ نے بھی تعلیم بالغان کی طرف توجہ دینی شروع کی۔ تو اس کلاس کا اجرا کر دیا گیا۔

دورہ:- عرصہ زیر رپورٹ میں صرف الارو (Ilorin) جاسکا یہ شہر لیگوس سے کوئی چالیس پینتالیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے وہاں پر اپنی جماعت میں مجوزہ سکول کے لئے چندہ کی تحریک کی۔ شہر میں اشتہارات تقسیم کئے اور ایک پبلک لیکچر دیا۔ سوالات کے وقت ایک صاحب کے سوال کے جواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق تفصیلی واقفیت بہم پہنچائی گئی اور بتایا گیا۔ کہ مسلمان آنحضرت کو کس قدر قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اس سلسلہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور یسوع مسیح کا مقابلہ بھی کیا گیا۔

عیسے علیہ السلام کا مردوں میں سے جی اٹھنا بھی زیر بحث آیا۔ چنانچہ بتایا گیا۔ کہ اس سوال کو حل کرنے کے لئے سب سے زیادہ بات ضروری یہ ہے کہ پہلے یہ دیکھا جائے کہ جب عیسے علیہ السلام کو قبر میں رکھا گیا تھا تو کیا آپ وفات پا چکے تھے یا نہیں اگر ثابت ہو جائے کہ ابھی زندہ ہی تھے۔ تو مردوں میں سے جی اٹھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پھر ان دلائل کا ذکر کیا۔ جن کی رو سے ان کا صلیب سے زندہ اترنا ثابت ہوتا ہے۔ لیکچر خدا کے فضل سے کافی کامیاب رہا۔

طباعت و اشاعت:- حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر مرحوم رض کے قیام نائیجیریا کے متعلق ایک پمفلٹ لکھا اور شائع کیا۔ اس پمفلٹ کی کچھ کاپیاں مفت بھی تقسیم کی گئیں۔

ایک احمدی دوست کی وفات:- لیگوس کے قریب کی ایک جماعت Epe کے سیکرٹری صاحب مسٹر الیں ایچ بردا عرصہ زیر رپورٹ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ ابھی نوجوان ہی تھے۔ اور جماعتی کاموں میں دلچسپی سے حصہ لیتے تھے۔ میں جب کبھی Epe جاتا۔ مسجد میں اور پبلک لیکچروں میں وہ میری ترجمانی کیا کرتے تھے۔ گذشتہ بار جب میں Epe گیا تھا تو سکول کے لئے زمین خریدنے کے سلسلہ میں انہوں نے میری بہت مدد کی تھی۔ خود ساتھ جا جا کر زمینیں دکھائیں۔ اور زمینوں کے مالکوں سے ملے۔ (اگرچہ بعض وجوہات کی بنا پر وہاں کوئی زمین خریدی نہ جاسکی) آپ کے اکثر رشتہ دار سلسلہ کے مخالف ہیں بعض جو مخرجین میں شامل ہیں۔ وہ ہمیشہ کوشش کرتے رہے۔ کہ بردا صاحب ہمارا ساتھ چھوڑ کر ان کے ساتھ مل جائیں۔ لیکن مرحوم مضبوطی کے ساتھ اپنے ایمان پر قائم رہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو اجر عطا کرے۔ آمین۔ احباب سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ اس مختصر سی رپورٹ کے پیش کرنے کے بعد احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

رپورٹ ماہ مارچ ۱۹۴۹ء

برادرم مکرم جناب سید احمد شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ صبح و شام قرآن اور حدیث شریف کا درس دیا۔ تفسیر کبیر حدیث بائیبل اور انگریزی اخبارات اور رسالوں کا مطالعہ کیا۔ قرآن کریم اور لیسرنا القرآن کی کلاسوں کو پڑھایا۔ انفرادی اور اجتماعی طور پر تبلیغ کی۔ جماعت کی اخلاقی اور اعمالی اصلاح کے لئے لیکچر دیئے ہر جمعہ کے دن احباب جماعت نے تہجد ادا کی۔ لیکن مارچ کے آخری عشرہ سے روزانہ اکثر احباب نے نماز تہجد پڑھی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مشکلات دور ہونے اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی درازی عمر کے لئے اور حضرت نواب عبداللہ خاں صاحب اور جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب کی صحت کا۔ عاجلہ اور مسعود رفیع کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعائیں کی اور ہر اتوار کو تبلیغ کے لئے گئے۔ اور دعا کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو خط لکھے اس ماہ میں انفرادی طور پر متعدد احباب ملنے کے لئے آئے۔ مکان پر آئے اور ان کو پیغام احمدیت پہنچایا۔

انفرادی تبلیغ اور تبلیغی لٹریچر کی تقسیم کے علاوہ چار عدد خطبہ جمعہ اور چار عدد پبلک لیکچر شہر رفیع اور قصبہ میڈور کے تکے میں دئیے۔ دو عدد لیکچر رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور یسوع مسیح کے موضوع پر دیئے۔ انفرادی اور اجتماعی طور پر تقریباً ۷۰۰ احباب کو پیغام احمدیت پہنچایا۔

مکرم جناب مولوی محمد افضل صاحب قریشی نے زاریہ اور زاریہ کے مضافات میں تبلیغ جاری رکھی۔ مودشن واقع جو زاریہ سے ۵۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور جہاں خدا کے فضل سے ہمارے تین مخلص احمدی رہتے ہیں جا کر تبلیغ کی۔ وہاں کے چیف اور دیگر معزز افراد اور علماء سے ملے اور یہی ملاقاتوں میں کی گئی تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا۔

خطبات جمعہ کے علاوہ ایک احمدی بچے کے عقیقہ کے موقع پر تبلیغی اور تربیتی باتیں کہنے کا موقع ملا۔ مسجد میں ہر روز مغرب کی نماز کے بعد کسی نہ کسی موضوع پر مختصر سی تقریر کرتے رہے۔ اور احباب جماعت کو سوالات کا موقع دیا جاتا رہا۔

تعلیم کے سلسلہ میں چھوٹے بچوں اور بڑوں کے لئے علیحدہ علیحدہ کلاسوں کا انتظام رہا۔

۱۵ احباب کو انفرادی طور پر تبلیغ کرنے کے علاوہ سلسلہ کا لٹریچر فروخت بھی کیا گیا۔ اور مفت بھی تقسیم کیا گیا۔ لٹریچر کی تقسیم کے زیر اثر بالعموم عیسائی نوجوان دار التبلیغ میں آ کر اسلام کے متعلق واقفیت حاصل کرتے رہے عرصہ زیر رپورٹ میں ایک صاحب نے بیعت کی۔ احباب سے ان کی استقامت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم قریشی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ ایک روز ایک احمدی دوست عبدالوحید فلادیلو کے ہمراہ تجانی فرقہ کے مشہور لیڈر شیخ احمد بن عمر جو آجکل مغربی افریقہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ ملاقات کے لئے آئے اور ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خبر دی۔ شیخ صاحب موصوف شیخ احمد تجانی کی اولاد میں سے ہیں اور ان کے جانشین ہیں۔ اور مغربی افریقہ کے مسلمانوں کا اکثر حصہ آپ کا مرید ہے۔

ایک روز جنرل ہاسپٹل میں گئے تو سب سے پہلے جس عیسائی نرس ڈاکٹر سے ملاقات ہوئی۔ اس نے ہمارے سلسلہ کی کتابیں دیکھتے ہی ان میں سے بعض کو خرید لیا اور کہا کہ انہوں نے اسی رات خواب میں یہ کتابیں دیکھی تھیں۔ اور اب ان کو ان کتابوں کی تلاش تھی۔ اللہ تعالےٰ ان کو ہدایت نصیب کرے۔ آمین (باقی)

ایران و پاکستان

(جنرل ڈیلی طہران" کی اشاعت مؤرخہ ۳ر مئی سنہ ۱۹۴۹ء میں شائع شدہ مقالہ افتتاحیہ)

حکومت ایران نے مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان کو دولت مشترکہ کانفرنس لندن میں شرکت کے بعد ایران آنے کے لئے جو دعوت دی تھی اس کا ایرانی حلقوں پر بہت اچھا اثر پڑا۔ کیونکہ اس ملک میں پاکستان کا خاص طور پر احترام کیا جاتا ہے جب مسٹر جناح ہندوستان میں ایک مسلم ریاست کے قیام کے لئے جنگ کر رہے تھے۔ اس وقت باشندگان ایران بڑی مسرت کے ساتھ ان کی کامیابی کا مشاہدہ کر رہے تھے۔

ہم نے ان کی تعریف کی اور ان کی مساعی جمیلہ کو سراہا۔ ان کی کامیابی کی وجہ سے نہ صرف ایران میں جوش وخروش کا جذبہ پیدا ہوا۔ بلکہ ان لوگوں میں بھی اعتماد کی لہر دوڑ گئی۔ جو اس امر پر اظہار تعجب کرتے تھے۔ کہ دوسرے ملکوں میں اسلام کے مقصد کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

پاکستان کا درخشاں مستقبل

چونکہ پاکستان کا مستقبل درخشاں ہے۔ اس لئے وہ قدرتی طور پر ہماری توجہ کا مرکز بن گیا۔ جب یہ ملک جس کے ساتھ ہمارے دوستانہ تعلقات ہیں اپنے اقتصادی۔ سماجی اور سیاسی نظام کے سنبھالنے میں کامیاب ہو گیا۔ تو باشندگان ایران کو اس سے (پاکستان سے) اور زیادہ وابستگی ہو گئی۔ اور یہ تحریک شروع ہو گئی۔ کہ ہر دو ملکوں کے درمیان تعلقات قائم کئے جائیں۔ کیونکہ وہ مشترکہ روحانی اور ثقافتی مفادات رکھتے ہیں۔

جب ہندوستان و پاکستان کے درمیان سخت کشمکش موجود تھی۔ اس وقت ایرانی عوام نے پاکستان سے اظہار ہمدردی کیا۔ اور اس کشمکش میں بھی پاکستان کامیاب ہوا۔ جس کے لئے پاکستانی رہنماؤں کی وطن پرستی لائق تحسین ہے۔

اس ریاست کا قیام ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔ اور ہماری جنوب مشرقی سرحد پر اس طاقتور ریاست کے معرض وجود میں آنے سے جنہیں ان کے متعلق ہماری روایتی پالیسی میں بڑی تبدیلی ہو گئی۔

ایرانی پالیسی میں پاکستان کی وجہ سے تبدیلی

ہماری جغرافیائی حیثیت ایسی ہے۔ کہ دور حاضر میں جو تاریخی تحریکات شروع ہوئیں۔ ان کی وجہ سے بدقسمتی سے ہمیں ہمیشہ نقصان پہنچا۔ ہماری خارجی پالیسی پر اس بات کا بہت زیادہ اثر پڑا۔ اور ہم نے ایک غیر ملک کے ساتھ وابستگی پیدا کرنے سے ہمیشہ انکار کیا۔ کیونکہ جنگ کے زمانہ میں دوست ملکوں کی طرف سے مطالبہ ہوا۔ کہ ہم ان کے پہلوؤں کی حفاظت کریں۔

اور انہوں نے ہمیں کبھی امداد نہیں دی۔ ہماری حفاظت کا انحصار ہمسایہ ملکوں پر نہیں ہے۔ بلکہ اس امر پر ہے۔ کہ ایک ایسا عالمی ادارہ ہو۔ جس میں ہمیں اپنی جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے کوئی خاص حصہ نہ لینا پڑے۔ اور جو انصاف کے مطابق ہمارے حقوق کی حفاظت کرے خواہ ہماری جغرافیائی حیثیت کچھ ہی ہو۔

ہمارے مفادات ہمارے ہمسایہ ملکوں کے مفادات جیسے نہیں۔ اور جہاں تک باہمی مفادات کا تعلق ہے۔ ان ممالک پر ہمارا بہت تھوڑا انحصار ہے۔ البتہ اسلامی ملکوں سے ہمارے مشترکہ مذہبی مفادات وابستہ ہیں۔ اور یہ ایک اصولی مسئلہ ہے

لیکن پاکستان کے قیام کی وجہ سے۔ جس کی جغرافیائی حیثیت ہم سے بھی زیادہ نازک ہے۔ ہماری بین الاقوامی پالیسی بدل گئی ہے۔ اب تک ہم شمال اور جنوب کے واقعات میں الجھے ہوئے تھے۔ اور جہاں تک مشرقی سرحد کا تعلق تھا۔ جہاں غیر منقسم ہندوستان تھا۔ ہم دہلی یا کراچی کے بجائے عموماً لندن کی طرف متوجہ رہتے تھے۔ پھر دنیا کے اس حصے میں ایک انقلاب واقع ہوا۔ ہماری سرحد پر ایک آزاد ریاست کی حیثیت سے پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔ اور ہمیں اس نئے مسئلہ کے متعلق اپنی پالیسی پر از سر نو غور کرنا پڑا۔ امکانی خطرات کے مقابلہ کے لئے اپنی سلامتی اور آزادی کے لئے دفاعی پالیسی وضع کرتے وقت ہمیں یہ معلوم کرنا چاہیئے۔ کہ پاکستان خود اپنے دفاع کے لئے کیا کچھ کر رہا ہے۔ کیونکہ دنیائے اسلام میں اس اسلامی ریاست کے اثر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

پاکستان اور مشرق وسطی کے درمیان ایران کی وساطت سے رابطہ قائم ہونا چاہیئے۔ پاکستان ہماری امداد اور ہمدردی کے بغیر اسلامی ممالک کی برادری میں اپنی آزادی کو مؤثر نہیں بنا سکتا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ہمارے ملک کو اب کیا کرنا ہے۔ ہمیں اسلامی ممالک کے ساتھ اتحاد قائم کرنا چاہیئے۔ اور یہ کام مشرق کی طرف سے شروع ہونا چاہیئے۔

پاکستان و ایران کے اتحاد میں کوئی رکاوٹ نہیں

خوش قسمتی سے پاکستان و ایران کے باہمی اتحاد میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں۔ سرحدوں کے معاملہ میں ہمارے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔ ہماری اقتصادی پیداوار کا آزادی کے ساتھ تبادلہ ہو سکتا ہے۔ اور ہماری تجارت کے راستہ میں کوئی روک نہیں۔ پھر سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہمارے درمیان مذہبی تعلقات ہیں۔

ایران میں مذہب کی بنیاد رواداری پر ہے۔ اور اسے اپنی عظیم روایات پر ہمیشہ فخر رہا ہے۔ چنانچہ ہم نے ادارہ اقوام متحدہ کی تمام ذمہ داریوں کو قبول کر لیا ہے۔ ہم نے "انسانی حقوق کے اعلان" آزادی فکر اور آزادی رائے کو تسلیم کیا ہے۔ اور ہم ان اصولوں کا اپنے ملک میں نفاذ کر رہے ہیں۔

پاکستان کی نئی مملکت نے بھی اقوام کی عالمی برادری میں یہی رویہ اختیار کیا ہے۔ اور اپنے ملک میں مکمل آزادی خیال اور مذہبی آزادی کا اعلان کرنے کے علاوہ قرآنی اصولوں کے نفاذ کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس نے دنیا کی مہذب اقوام کی سوسائٹی میں اپنی جگہ حاصل کر لی ہے۔

پاکستان ایران کے دوش بدوش چل رہا ہے۔ ان دونوں کے درمیان ہمسائیگی کے تعلقات اور مذہبی روابط قائم ہیں۔ اور یہ دونوں ممالک روحانی شاہراہ پر گامزن ہونے کے لئے اقوام عالم کو متحد کرتے ہیں۔

وصایا

منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر ان کے متعلق کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۱۰۲۰ میں خدیجہ بیگم زوجہ راجہ زین العابدین صاحب قوم جنجوعہ راجپوت ساکن مڈھ رانجھا ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷/۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی قیمتاً اندازاً دو صد روپیہ -/۲۰۰ اور مہر مبلغ تین صد روپیہ -/۳۰۰ جو میں نے وصول کر لیا ہے۔ لہذا کل جائداد مبلغ -/۵۰۰ روپیہ کی ہوتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔

الامۃ:۔ خدیجہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی ۲۷۹۷ انسپکٹر بیت المال حلقہ سرگودھا۔ گواہ شد:۔ زین العابدین بقلم خود خاوند موصیہ گواہ شد:۔ بشیر الدین احمد مڈھ رانجھا گواہ شد:۔ ضیاء الدین ارشد ٹیچر سکول بقلم خود

وصیت نمبر ۱۱۰۲۱ میں رشیدہ بیگم بنت محمد بخش صاحب قوم جٹ ڈھڈھر ساکن آدرحمہ ڈاکخانہ بھابڑہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۲۸/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ دو صد روپیہ نقد اور ایک جوڑہ طلائی کانٹے وزنی نصف تولہ قیمتی اندازاً پچاس روپے -/۵۰ لہذا کل جائداد کی قیمت اڑھائی سو -/۲۵۰ بنتی ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ انجمن احمدیہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔ الامۃ:۔ رشیدہ بیگم موصیہ گواہ شد:۔ عبد المجید امیر جماعت آدرحمہ۔ گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی موصی انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ خدا بخش بقلم خود گواہ شد:۔ حمیدہ بیگم قائم مقام سیکرٹری لجنہ آدرحمہ

وصیت نمبر ۱۱۰۲۷ میں غلام فاطمہ بیوہ غلام فرید مرحوم ساکن آدرحمہ ڈاکخانہ بھابڑہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۳۰/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ دو صد -/۲۰۰ روپیہ جو میرے خاوند مرحوم کی طرف سے مہر میں ملے تھے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔ الامۃ:۔ (نشان انگوٹھا) غلام فاطمہ موصیہ بیوہ غلام فرید مرحوم سکنہ آدرحمہ گواہ شد:۔ ضیاء الدین ارشد سکول ماسٹر آدرحمہ بقلم خود گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔

وصیت نمبر ۱۱۰۲۸ میں مہر دار بیگم بیوہ مرزا خان مرحوم ساکن آدرحمہ ڈاکخانہ بھابڑہ ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۲۹/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی وزنی اڑھائی

قیمتی تخمیناً -/۲۳۵ روپیہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں ۔ اگر اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں ۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی ۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں ۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی ۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر بھی میری جائداد ہو گی ۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی ۔ الامۃ :- نشان انگوٹھا سردار بیگم موصیہ گواہ شد :- عبد المجید امیر جماعت ادرحمہ گواہ شد :- حمیدہ بیگم قائم مقام سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ادرحمہ :- گواہ شد :- خدا بخش بقلم خود سیکرٹری وصایا و سیکرٹری مال

وصیت نمبر ۱۱۰۲۹ میں ذو محبت بنت غلام فرید صاحب ساکن ادرحمہ ڈاک خانہ بھابڑہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے ۔ زیورات طلائی وزنی ۴ تولہ جن کی قیمت تخمیناً -/۴۰۰ روپیہ ہوتی ہے ۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں ۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کروں سے منہا کر دی جائے گی ۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں ۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی ۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی ۔ الامۃ :- ذو محبت موصیہ ادرحماں گواہ شد :- حمیدہ بیگم قائم مقام سیکرٹری لجنہ اماء اللہ گواہ شد :- محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال حلقہ سرگودھا ۔ گواہ شد :- خدا بخش بقلم خود سیکرٹری وصایا و مال گواہ شد :- بقلم خود عبد المجید امیر جماعت احمدیہ

وصیت نمبر ۱۱۰۳۴ میں سردار محمد ولد میاں بگہ صاحب ادرحمہ سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے ۔ بتیس ایکڑ زرعی زمین نہری و بارانی واقع موضع ادرحمہ ڈاکخانہ بھابڑہ تھانہ کوٹ مومن تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں ہے ۔ جس کی قیمت اندازاً پچیس ہزار چھ سو روپیہ -/۲۵۶۰۰ روپیہ ہو گی ۔ ایک عدد رہائشی مکان پختہ موضع ادرحمہ قیمتی اندازاً ایک ہزار روپیہ کا ہو گا ۔ اور ایک عدد حویلی مویشیاں کا ۱/۴ حصہ واقعہ موضع ادرحمہ قیمتی اندازاً پانچسو روپیہ ہے ۔ ساری جائداد مجموعہ قیمت -/۲۷۱۰۰ روپیہ بنتی ہے اس کے دسویں حصہ کی وصیت ۱/۱۰ بحق انجمن مذکور کرتا ہوں ۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ انجمن احمدیہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں ۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی ۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کر لوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی ۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو گی ۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی ۔ العبد :- نشان انگوٹھا سردار محمد ولد میاں بگہ موصی مذکور ساکنہ موضع ادرحمہ ضلع سرگودھا ۔ گواہ شد :- عبد المجید امیر جماعت احمدیہ بقلم خود ادرحمہ گواہ شد :- محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال گواہ شد :- بقلم خود خدا بخش سیکرٹری مال و وصایا

وصیت نمبر ۱۱۰۳۲ میں ضیاء الدین ولد سراج الدین صاحب مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے ۔ ایک عدد رہائشی پختہ مکان واقعہ قصبہ مڈھ رانجھا تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا قیمتی آٹھ سو روپیہ -/۸۰۰ روپیہ ہے ۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں ۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔ میرا گزارہ صرف جائداد پر نہیں ۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ اڑتالیس روپیہ مشاہرہ اور (۱۸) اٹھارہ روپے گرانی الاؤنس پر مشتمل ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ ۱/۱۰ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو ۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہو گی ۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ انجمن وصیت میں مد میں کر دوں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا ۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد :- ضیاء الدین ارشد بقلم خود ٹیچر پرائمری سکول گواہ شد :- محمد شجاعت علی انسپکٹر وصایا ۔ گواہ شد :- بشیر الدین احمد جنجوعہ بقلم خود برادر موصی مذکور ۔ گواہ شد :- خدا بخش سیکرٹری وصایا ۔ گواہ شد عبد المجید امیر جماعت احمدیہ ۔

وصیت نمبر ۱۱۰۳۵ میں نور احمد ولد احمد دین ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ چونکہ میرے والد صاحب بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں جن کے قبضہ میں ساری جائداد ہے ۔ اس لئے اس وقت میری کوئی جائداد نہیں ہے ۔ البتہ میں زمیندارہ کرتا ہوں ۔ اس لئے اس ذریعہ سے مجھے اندازاً دو صد -/۲۰۰ روپے سالانہ آمد ہو جایا کرتی ہے میں تازیست اس کا ۱/۱۰ سالانہ یا ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اگر کوئی جائداد بعد اس کے پیدا کروں ۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی ۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک انجمن مذکور ہو گی ۔ العبد :- بقلم خود نور احمد ولد احمد دین ساکنہ ادرحماں تحصیل بھلوال ۔ گواہ شد :- محمد عبد اللہ موصی ولد میاں خدا بخش سیکرٹری مال ۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال حلقہ سرگودھا ۔ گواہ شد :- سردار محمد ولد بہاول بخش :- گواہ شد :- خدا بخش وصایا مال

وصیت نمبر ۱۱۰۳۰ میں محمد اسحاق ولد فضل کریم صاحب مرحوم ۲۲ ڈیوس روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۶/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔

میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے ۔ میں واقف زندگی ہوں ۔ -/۴۰ چالیس روپے الاؤنس ملتا ہے ۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں میرے مرنے پر اگر کوئی جائداد ثابت ہو ۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی ۔

العبد :- محمد اسحاق واقف زندگی
گواہ شد :- عبد المنان خان اسسٹنٹ انچارج آف سپلائی اینڈ ڈسپوزیشن گورنمنٹ آف پاکستان ۔ سن لائٹ بلڈنگ مال روڈ لاہور ۔
گواہ شد :- عبد اللطیف پسر محمد حسین صاحب ۲۲ ڈیوس روڈ لاہور ۔

وصیت نمبر ۱۱۲۴۰ میں صوبیدار میجر پنشنر سلیم اللہ ولد منشی نواب دین صاحب مرحوم عمر ۵۲ سال گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۹/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ۔ ماہوار آمد مبلغ پچاس -/۵۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا ۔

اگر کوئی جائیداد بعد اس کے پیدا کروں ۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی ۔ نیز میرے متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی ۔

المرقوم :- سلیم اللہ ۔ صوبیدار میجر پنشنر معرفت سلیم برادرز گمیٹ اینڈ ڈرگ کٹ نوشہرہ چھاؤنی
گواہ شد :- کپتان خادم حسین ۔ پی ۔ ٹی ۔ سی ۔ سنٹر نوشہرہ چھاؤنی
گواہ شد :- مرزا اللہ دتا احمدی موصی سکرٹری مال انجمن

حکومت ہند بین المملکتی کانفرنس میں شرکت نہیں کریگی؟

کراچی ۷ جون یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس وقت تک بین المملکتی کانفرنس میں شرکت نہیں کرے گی جب تک پناہ گزینوں کی جائیداد کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہو تا۔ اس خبر کی تائید یا تردید ہندوستانی ہائی کمشنر متعینہ پاکستان کے دفتر سے نہیں ہو سکی۔

یہ بتایا گیا ہے کہ ہائی کمشنر نے اس خبر کے متعلق حکومت ہند سے استفسار کیا۔ لیکن ابھی تک وہاں سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

پاکستان کے سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت کو ابھی تک اس قسم کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ اس کے باوجود دوسری ضروری اشیاء کے تبادلہ کے متعلق بین المملکتی کانفرنس مقررہ تاریخ پر منعقد ہو گی۔

وزرائے خارجہ کا خفیہ اجلاس

پیرس ۷ جون۔ آج تنازعہ برلن کے متعلق چاروں وزرائے خارجہ کا تیرا خفیہ اجلاس منعقد ہوا یہ وزرائے خارجہ کی تیرھویں ملاقات تھی۔

سزائے موت ختم کر دی جائے

ڈاکٹر امبیدکر کی تجویز

نئی دہلی ۷ جون۔ حکومت ہند کے وزیر قانون ڈاکٹر امبیدکر ہندوستان اور ہندوستانی ریاستوں میں سزائے موت کے منسوخ کئے جانے کے حق میں ہیں۔ آپ نے دستور ساز اسمبلی کو مخاطب کرتے ہوئے بتایا کہ سزائے موت کو بند کرنے سے یہ معلوم ہو جائے گا کہ ہندوستان عدم تشدد کے اصولوں کا داعی ہے۔

یہ تجویز ڈاکٹر امبیدکر نے دستور ساز اسمبلی میں بحث کے دوران میں پیش کی جو عدالت عالیہ کے اختیارات کے متعلق ہو رہی تھی۔ (اے۔ پی۔ اے)

پاکستان میں پٹرولیم کے ذخائر کی تلاش کا کام

کراچی ۷ جون۔ ایک بیان کے مطابق پاکستان میں پٹرولیم کے نئے ذرائع کی جستجو برابر جاری ہے۔ آئندہ چند دنوں میں کراچی میں چکوال و مغربی پنجاب کی چونے کی پہاڑیوں میں سے حاصل کئے ہوئے تیل کے نمونوں کے تیل کے نشانات معلوم کرنے کیلئے جانچ کی جائیگی۔

ڈیورنڈ لائن سے آگے بڑھنا افغانستان کی جارحانہ کارروائی متصور ہوگی

افغانستان کی ناجائز شکایت پر مانچسٹر گارڈین کا تبصرہ

لندن ۷ جون برطانیہ کے مشہور اخبار "مانچسٹر گارڈین" نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے کہ افغانستان اور پاکستان کے تنازعہ کے سلسلہ میں برطانیہ کی دلچسپی ایک ایسا مسئلہ ہے۔ جس کے متعلق ہمیں افغانستان پر اصل حقیقت واضح کر دینی چاہیئے۔ پاکستان پر حملہ کی صورت میں ہمارے فرائض پر کوئی شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ بظاہر افغانستان اپنے تئیں شمال مغربی سرحد کے تمام علاقہ پر برطانیہ کا جائز وارث ظاہر کر رہا ہے۔ لیکن ڈیورنڈ لائن کو پار کرنا واضح طور پر جارحانہ کارروائی متصور ہو گی۔ سرحدی تنازعہ کے سخت خطرناک نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ اپنے خلاف جارحانہ کارروائی کی صورت میں پاکستان اس ملک سے امداد کا خواہاں ہو گا"۔

مانچسٹر گارڈین مزید لکھتا ہے کہ یہ پاکستان دولت مشترکہ کا رکن ہے۔ اسے دولت مشترکہ سے وابستہ رہنے کا صرف یہی فائدہ پہنچ سکتا ہے کہ غیر ملکی حملہ کی صورت میں اسے دولت مشترکہ کی امداد حاصل ہو گی۔ لہذا برطانیہ کا مفاد اس امر کا متقاضی ہے کہ پاکستان اور افغانستان کا تنازعہ بڑھنے نہ پائے ابتداء میں برطانوی امداد فریقین میں مصالحت کرنے کی کوشش کی صورت میں ظاہر ہو گی۔

مصر فلسطین پر کوئی حق نہیں جتائے گا

قاہرہ ۷ جون فلسطین کے علاقہ غازہ کے سربرآوردہ افراد نے درخواستیں دی ہیں کہ اس علاقے کو مصر میں شامل کر دیا جائے۔ انکے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت مصر نے جواب میں انہیں مطلع کیا ہے کہ مصر فلسطین کے کسی علاقہ پر کوئی حق جتانا نہیں چاہتے۔ جب تک فلسطین میں امن نہیں ہو جاتا۔ وہ کوئی فیصلہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

چوہدری سر شہاب الدین انتقال فرما گئے

لاہور ۷ جون۔ یہ خبر بڑے رنج اور افسوس سے سنی جائے گی کہ سابق پنجاب اسمبلی کے صدر آنریبل صدر سر شہاب الدین نوے برس کی عمر میں آج صبح ۲ بجے کے قریب لاہور میں انتقال فرما گئے۔

آپ کو عرصہ سے ذیابیطس کی تکلیف تھی گردوں نے بھی کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔ مرحوم مجلسی، قانونی اور پارلیمنٹری حلقوں میں خوب متعارف تھے۔ وہ لاہور میونسپلٹی کے صدر کونسل میں رکن۔ اسمبلی کے صدر۔ ایک اچھے وکیل و متعدد مشہور قانونی مجلدات کے مؤلف۔ پنجابی زبان کے ماہر اور پنجابی میں مسدس حالی کے مترجم اور ایک مشہور پنجابی نظم کے مصنف تھے۔ آپ نے کوئی اولاد اپنی یادگار نہیں چھوڑی۔ اپنی جائیداد کا خاصہ حصہ اپنی زندگی میں ہی چند اچھے قومی اور مجلسی اداروں کے نام وقف کر دیا تھا۔

آپ کا جنازہ آج شام ۵ بجے اٹھایا گیا اور آپ کو قبرستان میانی صاحب میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

۲۸ جون کو چکوال کے دو دنوں میں انتخابات منعقد ہو جائیں۔ (سٹاف رپورٹر)

پیر مانکی شریف کی پریس کانفرنس

لاہور ۷ جون۔ آج پیر مانکی شریف اور خان غلام محمد خاں آف لونڈ خور نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ان کی نئی بنائی ہوئی عوامی لیگ نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ حکومت سرحد کے خلاف ان کی طرف سے عاید کئے گئے رشوت ستانی و کنبہ پروری اور دہشت انگیزی کے الزامات کی تحقیقات کرے۔ پیر مانکی شریف نے یہ بھی بتایا کہ کس طرح انہیں ضلع کوہاٹ کے دورے پر جاتے ہوئے بعد دیگر رفقاء کار کوتل پوسٹ کے قریب روک لیا گیا۔ اور انہیں کوہاٹ جانے کی اجازت نہ دی۔ ہم نے بہتیرا کہا کہ ہم اپنی کسی کارروائی سے تبلیغی نہیں ہونے دیں گے۔ لیکن ڈپٹی کمشنر بضد رہا۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا۔ نئی عوامی لیگ مسئلہ کشمیر کو اسی طرح دل سے عزیز جانتی ہے جس طرح دوسری ہے۔ اور ہمارا خیال ہے اس کے برسر اقتدار آنے سے اہل شہر کی کشمیر سے دلچسپی بڑھ جائے گی۔

خان غلام محمد نے کہا۔ وزارت سرحد ضلع ہزارہ میں دو ضمنی انتخابات روک رہی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ انتخابات جمہوری طریقوں پر ہوں اور ہنگوں کی طرح نہ ہوں۔

یہودی عربوں کو جائداد فروخت کرنے پر مجبور کر رہے ہیں

قاہرہ ۷ جون حکومت مصر نے اس مسئلہ پر غور کیا ہے کہ فلسطین کے سنتروں کے مالکوں کی مدد کی جائے۔ اس کے متعلق جو سکیمیں عرب لیگ اور مصر کے سامنے پیش کی گئی ہیں ان میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان مالکوں کو سات ہزار پونڈ مصری حکومت کی ضمانت پر بطور قرضہ دیا جائے۔ جنگ کی وجہ سے جو باغات کنوؤں سے سیراب ہوتے تھے۔ مشینری کی کمی اور پرزوں کی نایابی کی بنا پر اب خشک ہو رہے ہیں۔ اس قرضہ سے کم از کم ایک سال تک گذارہ ہو سکے گا۔ جافہ کے ایک بڑے باغ کے مالک سے یہودیوں نے زرعتی پمپ چھین لئے ہیں تا کہ باغ کی قیمت گر جائے۔ اور مالک اسے ان کے پاس بیچنے پر مجبور ہو جائے۔

راشن لینے والے اداروں کیلئے

راشننگ کنٹرولر لاہور نے آج سے راشن کارڈ اور راشن پرمٹ (چھوٹے ادارہ جات) والوں کے غلے اور چینی کے راشن حسب مرضی ماہ بماہ یا ہفتہ واری خریدنے کی اجازت دے دی ہے۔

سبارڈینیٹ سروسز فیڈریشن کے مطالبات

(سٹاف رپورٹر سے)

لاہور ۷ جون۔ مغربی پنجاب سبارڈینیٹ سروسز فیڈریشن کے صدر شیخ ایم نیاز علی نے آج پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت ماتحت عملے کے جائز مطالبات تسلیم کرنے میں ایک ایسی روش کا اظہار کر رہی ہے جو جمہوری اصولوں کے سراسر خلاف ہے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ فیڈریشن کے نزدیک ایک اوسط درجے کے کلرک کو کم سے کم ۲۴۵ روپے ماہوار تنخواہ ملنی چاہیئے لیکن چونکہ ہمارے ملک میں اشتراکی سسٹم رائج ہے اس لئے اگر حکومت کم سے کم تنخواہ کا معیار ۱۲۵ روپے ماہوار مقرر کر دے۔ تو سسٹم گذارہ ہو سکتا ہے۔ تقریر کے آخر میں انہوں نے معیار زندگی کو بلند کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ چھوٹے ملازموں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کی طرف پوری توجہ دے اور کم سے کم تنخواہ کا ایک ایسا معیار مقرر کرے کہ جس سے ہر شخص ایک آزاد شہری کی حیثیت سے اپنی جملہ ضروریات کو آسانی پورا کر سکے۔

برما آئل کمپنی (پاکستان) لمیٹڈ نے اس سلسلہ میں ایک پریس مظاہرہ کا انتظام کیا ہے جس میں چکوال اور لار کھا کے تیل کنوؤں سے حال ہی میں حاصل شدہ چٹانوں کے ٹکڑوں کے استعمال کی نمائش کی جائے گی۔ یہ مظاہرہ ۱۱ جون کو کراچی میں منعقد کیا جائے گا۔